الدرس-١٠

بيانُ غَيْر المُنصَرِف

يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ إِلى مكّةَ لِلْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ، ثُمّ يَقْصِدُوْنَ الْمَدِيْنَة وَيَزُوْرُوْنَ قُبورَ النّبِى ﷺ وَأبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا وَيَذْهَبُوْنَ أيضاً إِلى جَنّةِ الْبَقِيْعِ وَيَزُوْرُوْنَ قُبورَ عائِشَةَ رَضِى اللهُ عَنها وَعُثمَانَ بِنْ عَفّانَ ؓ، وَفِى مَوسِمِ الحَجِّ يَأتِى الْمُسْلِمُوْنَ إِلى مَكّةَ مِن أقصىٰ الْعَالَمِ - رُبَمَا يَبْلُغُ عَدَدُهُم إِلى مَلَايِيْن، وَمَعَ أنّ أَلْسِنَتَهُمْ وَألْوَانَهُمْ مُخْتَلِفَةٌ لِبَاسُهُم وَاحِدٌ يَدعُونَ رَبًّا وَاحِداً يَطُوفُونَ حَولَ بيتٍ وَاحِدٍ وَيَقِفُونَ فِى مَيْدَانٍ وَاحِدٍ وَيَقصِدُونَ مِنىٰ فِى وَقْتٍ وَاحِدٍ وَيَذْبَحُونَ لِمَعبُودٍ وَاحِدٍ وَهٰذا الْيَوم يُذَكّرُنَا سَيّدَنَا إِبْراهِيْمَ وَإسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِمَا السّلام - وَبِالجُمْلَةِ الْحَجُّ عَلَامَةٌ لِلْوَاحِدَةِ الإسْلَامِيةِ وَالوِئَامِ وَالموَدّةِ-

حل لغات :

زيارة	کسی کو دیکھنے یا اس سے ملاقات کیلئے جانا
يقصدون	وہ سب ارادہ کرتے ہیں، قصد کرتے ہیں
قبر	قبر، مردہ کو دفن کرنے کی جگہ (جمع قبور)
جنت	مدینہ کا ایک خاص قبرستان
موسم الحج	حج کا زمانہ
اقصى العالم	دنیا کے مختلف گوشوں (مقامات) سے
ربما	بسا اوقات
ملايين	لاکھوں (واحد: مليون)
السنة	زبان (واحد: لسان)
الوان	رنگ (واحد: لون)
يطوفون	طواف کرتے ہیں (خانہ کعبہ کے چاروں طرف چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں)
يقفون	کھڑے ہوتے ہیں
منى	وہ جگہ جہاں لوگ قربانی کرتے ہیں
يذكر	یاد دلاتا ہے
بالجملہ	خلاصہ کلام
الواحدة الاسلامية	اسلامی اتحاد، یکجہتی
الوئام	محبت، تعلق

یاد رکھنے کی باتیں

اسم معرب کی دو قسمیں ہیں:

(۱) منصرف (۲) غیر منصرف

○ منصرف کا اعراب حسب قاعدہ حالت رفعی میں مرفوع اور حالت نصبی میں منصوب اور حالت جری میں مجرور ہوتا ہے۔ جیسے زید کہ اس پر حرکات ثلثہ اور تنوین آتی ہے۔

○ غیر منصرف وہ اسم ہے جس پر تنوین اور کسرہ نہ آئے، اس کی شرط یہ ہے کہ اسم کے اندر نو اسباب میں سے کوئی دو سبب یا ایک سبب جو دو اسباب کے قائم مقام ہو، پایا جائے۔ نو اسباب حسب ذیل ہیں:

(۱) عدل (۲) وصف (۳) تانیث (۴) معرفہ

(۵) عجمہ (۶) ترکیب (۷) الف نون زائدتان (۸) وزن فعل

(۹) جمع الجمع۔ ان سب اسباب کو اسباب منع صرف کہا جاتا ہے۔

○ غیر منصرف کا اعراب حالت رفع میں ضمہ اور نصب و جر کی حالت میں فتحہ ہوتا ہے۔ جیسے: جاء احمد ، رایت احمد ، مررت با احمد ۔ اس مثال میں احمد غیر منصرف ہے جس کے اندر دو اسباب وزن فعل اور معرفہ پائے جاتے ہیں۔

نوٹ : مزید معلومات اپنے استاد سے حاصل کیجئے۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١– لماذا يذهب المسلمون الى مكة؟

٢– أين يزورون قبر النبي ﷺ ؟

٣– اين جنة البقيع ؟

٤– من اين يأتى المسلمون فى موسم الحج ؟

٥– الى اى مبلغ عددهم ؟

٦– اين يطوف المسلمون ؟

٧– وأين يقفون للحج ؟

٨– ماذا يذكرنا يوم الأضحية؟

٩– أين يذهب المسلمون ؟

١٠– لأيِّ شئ الحج علامة؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- حج ایک مقدس فریضہ ہے۔
- مدینہ رسول اللہ ﷺ کا شہر ہے۔
- جنت البقیع مدینہ منورہ میں ہے۔

- حج کے زمانہ میں ہر چہار جانب سے مسلمان مکہ پہنچتے ہیں۔
- حاجیوں کی تعداد کبھی کبھی تیس لاکھ تک پہنچ جاتی ہے۔
- سارے حاجی خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔
- حج ہمیں حضرت ابراہیم کی یاد دلاتا ہے۔
- حضرت اسمٰعیل کا لقب ذبیح اللہ ہے۔
- حج وحدت اسلامی کی علامت ہے۔

(۳) سبق میں مذکور غیر منصرف کلمات کی شناخت کرکے تپی کاپی پر لکھئے۔

(۴) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (x) کا نشان لگایئے۔

المسلمون يذهب الى مكة	( )
فی جنة البقيع قبور عثمانؓ	( )
يطوف المسلمون حول الكعبهة	( )
يوم الحج تذكر سيدنا ابراهيم	( )
الحج علامة الفتراق	( )

(٥) مناسب کلمات سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

١- فی موسم الحج یاتی المسلمون .... مکۃ۔

٢- یدعون .... واحد۔

٣- ویذبحون لمعبود ....

٤- وھذا الیوم یذکرنا سیدنا .... واسماعیل۔

٥- الحج .... للواحد الاسلامیۃ۔

(٦) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے:

الوان اقصیٰ یزور یقف

ملایین الزیارۃ الواحدۃ

الدرس -١١

الجملة الخبرية والانشائيةُ

الجملة الخبرية

قَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ لاِبِنِهِ يَابُنَيَّ تعلَّمْ حُسْنَ الاستماعِ كما تتعلَّمُ حُسنَ الحَدِيْث - وُلِدَالنَّبِي صلَّى الله عَلَيْهِ وَسلَّم عامَ الفِيلِ وَأُوحِيَ إِلَيْه فِي سنِ الأرْبَعِينَ ، وَأَقامَ بِمَكَّةَ ثَلاثة عشرَ سنةً - وبِالمدينةِ عَشراً - كَانَ عُمرُ بن عبدالعَزِيز لايَاخُذُ مِنْ بَيْتِ المَال شيئًا - وَلَا يجرِي عَلى نَفْسِه مِنْ ألفَيْ دِرْهماً - وَأَوصَى عبدُاللهِ بنُ عبّاس رَجلاً فقال : لاتتكلَّمْ بِمَا لايَعْنِيكَ وَدَعِ الكلامَ فى كَثِيرٍ مِما يَعْنيكَ حَتى تَجِدَ لَه مَوْضعاً-

الجملة انشائيه

وَأْمُرْ أهْلَكَ بِالصَّلوة، لاتقرَبُو الزِّنَا ، لاتَجْعَلْ مَعَ اللهِ إِلهاً ، خُذِ العَفْوَ ، وَأْمُرْ بِالعُرفِ وَأعْرِضْ عَنِ الجَاهِلِيْن كُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّى عَيناً وَالعَصْرِ إِنَّ الإِنْسَانَ لَفِى خُسْرٍ ، وَما أجمَلَ هَذا المَسْجِد ،أانتَ فَعلتَ هذا ، يَابُنَى، لاتَلعَبْ فِي الشَّمْسِ-

حل لغات

حکما : حکیم، دانا (واحد: حکیم)

حسن الاستماع : اچھی طرح سننا

حسن الحدیث : خوش گفتاری، اچھی طرح بات کرنا

عام الفیل : ہاتھی کا سال جس سال ابرہہ بادشاہ ہاتھی پر سوار ہو کر کعبہ پر حملہ کی نیت سے مکہ آیا تھا۔ اسی لئے اہل عرب نے اس سال کو ہاتھی کے سال سے موسوم کیا)

اوحی الیہ : ان کی طرف وحی کی گئی

سن : سال

بیت المال : خزانہ

لا یجری : نہیں جاری کرتا ہے

فیٔ : مال غنیمت

أوصی : وصیت کی

لا یعنی : بے کار بات

دع : چھوڑ دے

موضعاً : جگہ

بخیل : کنجوس

افادۃ : فائدہ پہنچائے

مخایل الفقر : محتاجگی کی علامتیں

وامر	:	اور حکم دیجئے
اهلك	:	اپنے گھر والوں کو
لا تقربوا	:	قریب مت جاؤ
لاتجعل	:	ساتھ
الها	:	معبود
خذ العفو	:	معاف کردو
العرف	:	بھلائی، نیکی
اعرض	:	پرہیز کرو، بچو
كلي	:	تم (ایک عورت) کھاؤ
اشربي	:	تم (ایک عورت) پیو
قري	:	ٹھنڈا کرو
عيناً	:	آنکھ

یادر کھنے کی باتیں:

جملہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) خبریہ (۲) انشائیہ

□ خبریہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکے۔ اگر وہ بات واقعہ کے مطابق ہوگی تو اس کا کہنے والا سچا ہوگا اور اگر واقعہ کے خلاف ہوگی تو اس کا کہنے والا جھوٹا ہوگا۔ جیسے: قام زید، ضرب زید۔ وغیرہ۔

▫ انشائیہ وہ جملہ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جاسکے۔ جملہ انشائیہ میں امر، نہی، استفہام، تمنا، ترجی، ندا، قسم، تعجب، دعا یا عقود میں سے کسی چیز کا ہونا ضروری ہے جیسے: خذ الكتاب لا تكسر القلم، هذا البيت وغیرہ۔

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

١- متى ولد النبي ﷺ؟

٢- في أي سن أوحي اليه ؟

٣- كم مدة مكث بكمة ؟

٤- وكم سنة أقام بالمدينة؟

٥- من كان لا يأكل من بيت المال شيئاً؟

٦- أتتكلم فيما لا يعنيك ؟

٧- هل تنطق في موضوع مناسب ؟

٨- أتتعلم حسن الحديث؟

٩- يتعلم حسن الاستماع ؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

- آدمی کو چاہیے کہ اچھی طرح سننا سیکھے۔
- لیکن زیادہ تر لوگ اچھی طرح گفتگو کرنا سیکھتے ہیں۔
- رسول اللہ ﷺ غار حرا میں عبادت کرتے تھے۔
- آپ ﷺ غار ثور میں چھپے تھے۔

- اے لڑکے لایعنی بات چھوڑ دے۔
- حضرت عمر بن عبد العزیزؒ ایک نیک خلیفہ تھے۔
- کیا تم محنتی طالب علم ہو؟
- کیا محمود کھڑا ہے؟

(۳) پانچ جملے خبریہ کے اور پانچ جملے انشائیہ کے لکھیے۔

(۴) جملہ انشائیہ کا استعمال کن کن صورتوں میں ہوتا ہے لکھیے۔

(۵) درج ذیل جملوں پر غور کیجیے اور جملہ انشائیہ اور خبریہ کی شناخت کر کے سامنے دیے گئے باکس میں نشان لگایئے۔

أأنتم اعلم ام الله	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
ليت قومى يعلمون	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
ختم الله على قلوبهم	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
الله صلى على محمد	خبریہ ☐	انشائیہ ☐

والله انكم لمدركون	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
حامد ذهب الى المدرسة على الميعاد	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
ذلك الكتاب لاريب فيه	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
ياعبدالله لا تكذب	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
فاطمة دخلت فى الفندق وشربت الشائى	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
الصبيان يتخافتان من القط	خبریہ ☐	انشائیہ ☐
تلك عشرة كاملة	خبریہ ☐	انشائیہ ☐

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ سے جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ بنائیے۔

النبی ....

عمر بن عبدالعزیز ....

لاتقربوا..............................

أأنتم ....

یا ....

ولد..............................

لایجری..............................

خذ..............................

(۷) جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں کم از کم تین مثالیں لکھیے۔

(۸) جملہ انشائیہ کی تعریف کرتے ہوئے کم از کم تین مثالیں لکھیے۔

الدرس-١٢

الترجمة والانشاء

نوٹ: اب تک تمرینات کے عنوان سے کسی نہ کسی قاعدہ کے تحت عربی ترجمہ کی مشق کرائی جاتی رہی ہے جو لفظی ترجمہ کے لئے یقیناً بے حد مفید اور ضروری ہے۔ مگر اب ہم آپ سے یہ پابندی ہٹا کر سلیس ترجمہ کی مشق کرانا چاہتے ہیں۔

آزاد ترجمہ نگاری کے اصول:

(۱) ترجمہ میں جملہ اسمیہ کے بجائے جملہ فعلیہ کی جگہ جملہ اسمیہ یا اس طرح کی دوسری ترکیبیں بھی بدلی جا سکتی ہیں۔

(۲) ترجمہ کرتے وقت بعض مترادف جملوں کو حذف اور بعض دوسرے جملوں کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ معنی و مقصود میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔

(۳) ترجمہ کرتے وقت حتی الامکان اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ لفظ و معانی کی رعایت باقی رہے لیکن جہاں دونوں کی رعایت کرنا ممکن نہ ہو وہاں صرف معنی کی ادائیگی پر اکتفا کیا جائے۔

ذیل میں ایک ترجمہ اصل کے ساتھ درج کیا جاتا ہے تاکہ آپ کو سمجھنے میں سہولت ہو:

"ایک حیثیت سے اور غور فرمایئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ اپنے معتقدین ہی میں نہ رہے بلکہ مکہ میں قریش کے مجمع میں رہے۔ اعلان نبوت سے پہلے چالیس برس آپ کی زندگی انہیں کے ساتھ گذری اور پھر تاجرانہ زندگی، لین دین کی زندگی معاملہ اور کاروباری کی زندگی جس میں قدم قدم پر بدمعاملگی، خلاف وعدگی اور خیانت کاری کے عمیق غار آتے ہیں، مگر آپ ﷺ اس طرح بے خطر اس راستے سے گذر گئے کہ آپ کو ان سے امین کا خطاب حاصل ہوا"

(خطبات مدارس)

ترجمہ:

"وتدبَّرْ من ناحيةٍ اخرىٰ انَّ الرَّسول صلّى الله عليه وسلّم لم يقضِ حياته كلّها بين أحبابِه وأصحابه، بل قضىٰ اربعين سنةً من عمرهِ في مكةَ قبل أن يُبعثَ فكان بين اهلِها من مشركِيْ قريشٍ وكان يتعاطىٰ فيهم التجارةَ ويُعامِلُهم في أُمورِ الحياة ليلاً وَنهاراً، وهو عيشةٌ طويلةٌ طريقُها كثيرةٌ منعطِفاتُها وعرةٌ مسالكُها، تعترضُها وهدأت مما قديَصْدرُ عن المرءِ من خيانةٍ واخفارِ عهدٍ، وأكل مالٍ بالباطلِ وعقباتٍ من الخديعةِ والخيانةِ، تطفيف الكيل وعنس الحقوق واخلافِ الوعدِ وانَّ رسول الله صلى الله عليه وسلّم عبر هذا السبيلَ الشائكةَ الوعرةَ وخلص منها سالماً تقياً لم يصِبهُ شئي مما يصبُ عامةَ الناسِ حتى لقد دعوهُ الامينَ"

(تعريب محمد ناظم الندوی)

حل لغات

آم	:	الانبج
سائز	:	حجم ، حجام
گودا	:	لب
چھلکا	:	قشرة
پھل	:	ثمر
خوشبو	:	رائحة

(عربی)

الباخرة	:	اسٹیمر،کشتی
مخترعات	:	ایجادات
وسائل	:	ذریعہ
الحمل	:	بوجھ اٹھانا
اتسعه	:	وسعت دینا
العمران	:	آبادی
حارة	:	براعظم، خشکی
قرية	:	گاؤں

(۱) مندرجہ ذیل عبارت کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- آم دنیا کے بہترین پھلوں میں سے ایک ہے
- سب سے پہلے اس کی کاشت ہندوستان میں کی گئی۔
- اس کے پھل مختلف سائز کے ہوتے ہیں
- آم کی خوشبو اناس اور زرد آلود کے بیچ کی ہوتی ہے۔
- آم کا چھلکا بہت نرم اور اس کا گودا میٹھا ہوتا ہے۔
- آم کے درخت کی عمر تقریبا سو سال ہوتی ہے۔
- آم کے بہت سارے فوائد ہیں۔
- آم بہت سی بیماری سے بچاتا ہے۔
- جسم کو طاقت بخشتا ہے۔
- اس سے خون صاف ہوتا ہے۔
- آم کی کھیتی ان دنوں دنیا کے بہت سے ممالک میں ہوتی ہے۔

(۲) مندرجہ ذیل عبارت کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

- الباخرة من مخترعات هذا الزما ن ـ
- وهي من اعظم وسائل الحمل والانتقال۔
- ان الباخرة فائدتها عظيم ـ
- وهي عامل قوى في اتساع التجارة۔
- وتقديم العمران ، والتجارة العالمية عمادها البواخر۔
- والبواخر بعضها كبيرة جداً حتى كانها حارة من حارات البلد او قرية من القرى۔

الدرس-١٣

الامثال والحكم

من القرآن

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ ، وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ، مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ، اَلْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ۔

من الحديث النبوي

- اَلْخَيْرُ كَثِيْرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهٖ قَلِيْلٌ
- اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ
- لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ
- مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ
- اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ۔

من امثال العرب

- خَيْرُ الْأُمُورِ أَوَاسِطُهَا
- مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ
- مَنْ أَحَبَّ شَيْئاً أَكْثَرَ ذِكْرَهُ
- مَنْ قَلَّ طَعَامُهُ صَحَّ بَطْنُهُ وَصَفَا قَلْبُهُ
- مَنْ حَفَرَ بِئْراً لِأَخِيهِ فَقَدْ وَقَعَ فِيهِ

حل لغات:

ضرب	:	اس نے مارا، بیان کیا
مثلاً (جمع امثال)	:	مثال
کلمہ طیبۃ	:	اچھی بات
اصل (جمع اصول)	:	جڑ
ثابت	:	ثابت
فرع(جمع فروع)	:	شاخ ٹکڑا
کلمۃ خبیثۃ	:	بری بات
اجتثت	:	اکھاڑ دی گئی
فوق الارض	:	زمین کے اوپر
قرار	:	سکون، ٹھہراؤ
ینفقون	:	وہ لوگ خرچ کرتے یا کریں گے
حبۃ (جمع حبوب)	:	دانہ
انبت	:	اس نے اگایا
سنابل (جمع سنبلہ	:	(بالی)
یضاعف	:	وہ بڑھاتا ہے یا بڑھائے گا
مشکوۃ	:	طاق
مصباح(جمع مصابیح)	:	چراغ
الزجاج	:	قندیل

شجر (جمع اشجار) : درخت

نور (جمع انوار) : روشنی

سبیل (جمع سبل) : راستہ

مال (جمع اموال) : دولت، سامان

الغنیٰ : مالداری

حبیب : محبوب، پیارا

الدال : رہنمائی کرنے والا

الخیر : بھلائی

مائنہ : مشاہدہ، دیکھنا

اوسط (جمع اواسط) : میانہ روی

قلّ : کم ہوگیا

جلِیس : ہم نشین، دوست

صفا : صاف ہوگیا

وقع : گر پڑا

حفر : اس نے کھودا

صحّ : صحیح ہوگیا، صحت مند ہوگیا

بئر (جمع آبار) : کنواں، گڑھا

مشق

(۱) اوپر دی گئی مثالوں سے پانچ مثالیں اپنی یاد سے لکھیے۔

(۲) مفرد الفاظ کی جمع لکھیے۔

فرع	حبة	سنبلة	مصباح	شجر
نور	سبل	راس	جليس	حال

(۳) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور ان کی مدد سے جملے بنائیے۔

الغنی شجر مصباح سنابل

قرار فوق الارض

(۴) خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

- اصلها ثابت .... في السماء
- مثل .... كشجرة خبيثة
- مثل .... كمشكوة فيها مصباح
- الله .... السموات والارض
- خير .... اواسطها

(۵) عربی میں ترجمہ کیجیے

- وہ لوگ اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔
- احمد نے ایک اچھی مثال دی۔
- چراغ کی روشنی شیشہ میں بڑھ رہی ہے۔
- بہتر معاملہ کو اختیار کرو۔
- دنیا کی محبت اچھی نہیں ہے۔

الدرس -١٤

مِنْ سِيْرَةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

إِنَّ النَّبِيَّ مُحَمَّداً صَلى الله عَلَيهِ وسلَّم رَسُولٌ ، أَرْسَلَهُ اللهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً لِيُنْقِذَهُمْ مِنَ الضَّلَالَةِ ، وَيَهْدِيَهُمْ إِلَى دِيْنِ الْحَقِّ ، دِيْنِ الْإِسْلَامِ ، وَهُوَ أَفْضَلُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔

وُلِدَ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِي مَكَّةَ بِالْحِجَازِ عَامَ خَمْسِ مِائَةٍ وَسَبْعِيْنَ بَعْدَ الْمِيْلَادِ (٥٧٠م)

وَكَانَ أَبَوَاهُ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ مِنْ قَبِيْلَةِ قُرَيْشٍ ، وَهِيَ أَفْضَلُ قَبَائِلِ الْعَرَبِ مَاتَ أَبُوهُ عَبْدِاللهِ بْنُ عَبْدُ الْمُطَّلِبْ وَهُوَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ آمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ ۔

وَلَمَّا بَلَغَ سِتَّ سَنَوَاتٍ مَاتَ جَدُّهُ ، فَكَفَّلَهُ عَمُّهُ أَبُو طَالِبٍ ، اِشْتَغَلَ النَّبِيُّ صَلى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ فِيْ شَبَابِهِ بِالرَّعْيِ وَالتِّجَارَةِ ، وَلَمَّا بَلَغَ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ سَنَةً تَزَوَّجَ بالسيدة الخديجة بنت خويلد رضى الله عنهما و كان النبى صلى الله عليه وسلم يتَعَبَّدُ فِي غَارِ حِرَاءٍ خَارِجَ مَكَّةَ ، مِنْ كُلِّ سَنَةٍ شَهْراً وَّاحِداً ۔

نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حِرَاءٍ وَعُمُرُهُ أَرْبَعُونَ عَاماً وَكَانَ ذَلِكَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ.

قَالَ اللهُ تَعَالَى: (إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ، لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ) (سورة القدر ١-٣)

دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُرَيْشاً إِلَى الْإِسْلَامِ أَكْثَرَ مِنْ عَشْرِ سَنَوَاتٍ، وَلَمَّا اشْتَدَّ أَذَى الْكُفَّارِ هَاجَرَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ عَامَ سِتِّ مِائَةٍ وَاثْنَيْنِ وَعِشْرِينَ بَعْدَ الْمِيلَادِ (٦٢٢م) وَكَانَتِ الْهِجْرَةُ بِدَايَةَ انْتِشَارِ الْإِسْلَامِ فِي شِبْهِ الْجَزِيرَةِ الْعَرَبِيَّةِ ثُمَّ فِي الْعَالَمِ كُلِّهِ.

حل لغات

ارسل	:	اس نے بھیجا
کافۃ	:	مکمل، پورا
ینقذ	:	وہ بچاتا ہے یا بچائے گا
الضلالۃ	:	گمراہی
یھدی	:	وہ ہدایت کرتا ہے یا کریگا
الانبیاء	:	نبی (نبی کی جمع)
المرسل	:	رسول/بھیجا ہوا
الحجاز	:	سعودیہ عربیہ کا ایک خاص علاقہ جس میں مدینہ، مکہ وغیرہ آتا ہے
ابوا	:	والدین
افضل	:	سب سے افضل، بہتر
بطن	:	پیٹ
کفل	:	اس نے کفالت کی
جد	:	دادا
عم	:	چچا
استغل	:	وہ مشغول ہوا
الرعی	:	چرانا (چرواہی)
یتعبد	:	وہ عبادت کرتا ہے یا کریگا
الوحی	:	پیغام الٰہی
نزل	:	نازل ہوا

ادراك	:	تم کیا جانو
خير	:	بہتر
الف شهر	:	ہزار مہینہ
دعا	:	پکارا، بلایا
سنوات	:	سال (سنۃ کی جمع)
اشتد	:	سخت ہوا
اذى	:	تکلیف
هاجر	:	اس نے ہجرت کی
بداية	:	شروع، ابتدا
شبه الجزيرة العربية	:	جزیرہ عربیہ میں

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- الى من أرسل الله رسوله محمدا صلى الله عليه وسلم؟

٢- لأىّ غرضٍ أرسلهٗ؟

٣- فى أىّ بلدٍ وسنةٍ ولد النبى صلىٰ الله عليه وسلم ؟

٤- من أى قبيلة كان والده ؟

٥- من تكفله بعد وفاة امة؟

٦- من تزوج النبى صلى الله عليه وسلم وهو ابن خمس وعشرين عاما؟

٧- فى أى عمر نزل الوحى على النبى صلى الله عليه وسلم؟

٨- أية ليلة خير من الف شهر ؟

٩- الى أى شئى دعا النبى صلى الله عليه وسلم الكفار؟

١٠- متى هاجر النبى صلى الله عليه وسلم وأصحابه الى المدينة المنوره ؟

(٢) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

- اللہ نے اپنے رسول کو لوگوں کو گمراہی سے نکالنے کے لئے بھیجا۔
- آپ ﷺ تمام رسولوں اور نبیوں سے افضل ہیں۔
- آپ کی پیدائش مکہ میں ۵۷۰ء میں ہوئی۔
- آپؐ کے والد عبداللہ کا انتقال آپ کی ولادت سے قبل ہوا۔
- رسولؐ تجارت میں مشغول رہے۔
- آپؐ غار حرا میں عبادت کیا کرتے تھے۔
- آپؐ کے دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔
- آپؐ نے ۶۲۲ء میں مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔
- ہجرت اسلام کے پھیلنے کی ابتدا تھی۔

(٣) درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

- وهو في .... امه آمنه
- فكفله ....عبدالمطلب بن هاشم
- اشتغل النبى فى .... بالرعى والتجارة
- كان النبى يتعبد .... غار حراء

- نزل الوحی فی لیلة القدر من .... رمضان
- هاجر .... وأصحابه الی المدينة

(۴) سبق کی روشنی میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی پر کم از کم سو(۱۰۰) الفاظ پر مشتمل ایک مضمون لکھیے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

۱- اللہ تعالیٰ انبیائے کرام کو لوگوں کے درمیان کس لیے بھیجتے ہیں؟

۲- حضرت نبی کریم ﷺ کی والدہ بی بی آمنہ کن کی بیٹی تھیں؟

۳- حضرت نبی کریم ﷺ کے چچا ابو طالب کن کے بیٹے تھے؟

۴- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے والد کا نام کیا تھا؟

۵- لیلۃ القدر میں کیا نازل ہوا؟

(۶) نیچے دیے گئے واحد کی جمع اور جمع کا واحد لکھیے۔

دين	مرسلون	اب	قبيلة	بطن
عم	سنة	ليل	عام	الف

(۷) نیچے دیے گئے الفاظ کی ضد پہچانیے۔

عرب	جد	عجم	جدة	افضل
عم	ارذل	خير	اسلام	كفر
شر	أم	اب	ميلاد	عمة

الدرس-١٥

الشُّرْطِيُّ

خرجت اسرة ماجد تشاهد المدينة، لانها حضرتها اول مرة فمروا بشوارع المدينة الواسعة ومنتزهاتها الجميلة ووصلوا الى ميدان فسيح يقف فيه الشرطى فى حلته البيضاء بوسامات خاصه فجرى الحديث الآتى بينهم۔

ماجد : الشرطة مهمتها عظيمة ووظيفتها شاقة فانها تنظم حركة المرور فى الشوارع والميادين وتحافظ على الامن فى البلاد هذا شرطى من شرطة المرور۔

فهيم : فى يده صفارة وهو يدور يمينا وشمالاً

ماجد : حين ياذن الشرطى بالمرور فينفخ فى الصفارة ويشير باليد ليستطيع المارون العبور۔

فهيم : ولماذا وقف السائرون الآن ؟

ماجد : النور الاحمر امام السائرين، وبعد قليل يظهر النور الاخضر فيعبرون۔

فهيم : السيارات والعربات تمضي فى طريقها۔

ماجد : الطريق امامها مفتوح ، لذلك هى لم تقف

فهيم : انطفا النور الاحمر وظهر النور الاخضر و نفخ الشرطى فى صفارة ۔

ماجد : الآن تقف السيارات والعربات ، ويعبر السائرون بنظام وهدوء۔

فهيم : الشرطي رجل نشيط متقيظ لا يغفل عن اداء مهمته ومهمته كمهمة الخفير فى القرية۔

ماجد : نعم ،الشرطة ساهرون على الامن فى المدن والخفراء ساهرون على الامن فى القرية ۔

(القراة الراشيده)

حل لغات

اسرة	:	خاندان
تشاهد	:	اس نے مشاہدہ کیا، دیکھا
حضرت	:	وہ آئی، حاضر ہوئی
اول مرة	:	پہلی مرتبہ
مروا	:	وہ لوگ گزرے
شوارع	:	سڑک (شارع کی جمع)
المدینة (مدن)	:	شہر
فسیح	:	کشادہ، وسیع
یقف	:	وہ کھڑا ہوتا ہے یا ہوگا
جری الحدیث	:	گفتگو شروع ہوئی
الآتی	:	آنے والا
مهمة	:	ذمہ داری
وظیفة	:	ڈیوٹی
شاقة	:	مشکل
تنظم	:	وہ منظم کرتا ہے یا کریگا، کنٹرول کرتا ہے
حرکة المرور	:	ٹریفک
المیادین	:	میدان (میدان کی جمع)
تحافظ	:	وہ حفاظت کرتی ہے یا کرے گی

يأذن	:	وہ اجازت دیتا ہے یا دے گا
صفارة	:	سیٹی
يدور	:	وہ گھومتا ہے یا گھومے گا، چکر لگاتا ہے یا لگائے گا
يميناً وشمالاً	:	دائیں بائیں
ينفخ في الصفارة	:	وہ سیٹی بجاتا ہے
العبور	:	کروس کرنا، گذرنا
المارون	:	گزرنے والے
النور الاحمر	:	ریڈ لائٹ، لال بتی
النور الاخضر	:	گرین لائٹ، ہری بتی
السيارات	:	کاریں، موٹر
العربات	:	سائیکل/رکشہ
انطفا	:	بجھ گیا، گل ہو گیا
ظهر	:	ظاہر ہوا، روشن ہوا
هدوء	:	سکون
متيقظ	:	بیدار
لايغفل	:	وہ غفلت نہیں کرتا ہے
الخفير	:	چوکیدار
ساهرون	:	جگنے والے، بیدار

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

١- لماذا خرجت أسرة ساجد؟

٢- من أين مروا؟

٣- الى أين وصلوا؟

٤- كيف وظيفة الشرطة؟

٥- من يحافظ على الأمن فى البلاد؟

٦- ما فى يد الشرطى؟

٧- لأ شيء النور الأحمر؟

٨- ماذا يفعل المارون بعد ما يظهر النور الأخضر؟

٩- ماهى وظيفة الخفير؟

(۲) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

- ماجد کے گھر والے خوبصورت پارکوں میں پہنچے۔
- انہوں نے ایک ٹریفک پولیس کو سفید لباس میں دیکھا۔
- پولیس کی ڈیوٹی بہت سخت ہے۔
- وہ سڑکوں پر ٹریفک کنٹرول کرتا ہے۔
- اور ملک میں امان بنائے رکھتا ہے۔
- لال بتی (روشنی) مسافر کو روکنے کی علامت ہے۔
- پولیس والا چست اور بیدار آدمی ہوتا ہے۔
- پولیس شہروں میں امن کے لئے جاگتی رہتی ہے۔
- کیا تم راستہ کے اصول پر دھیان دیتے ہو؟

(۳) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھ کر انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

الفاظ	معنی	جملے
تشاهد	....	....
مروا	....	....
شوارع	....	....
المدينة	....	....
وظيفة	....	....
تحافظ	....	....
شرطة المرور	....	....

(۴) ٹریفک پولس کو دیکھ کر فہیم اور ماجد کے درمیان جو گفتگو ہوئی اس کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھئے۔

(۵) مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھئے۔

۱- کس قسم کی پولس کو عربی میں شرطی کہتے ہیں؟

۲- ماجد نے شرطی کو کس رنگ کے لباس میں دیکھا؟

۳- سڑکوں پر ٹریفک پولس کی کیا اہمیت ہے؟

۴- چوکیدار گاؤں میں کیا کرتا ہے؟

(٦) مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں اور صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

١- الشرطي في حلية الحمراء ( )

٢- الشرطي وظيفتها سلة ( )

٣- في يد شرطي المرور بندوقية ( )

٤- الشرطي رجل كسلان نائم ( )

٦- يقف السائرون اما النور الاحمر ( )